www.KitaboSunnat.com

کریں"۔ اس پر ان سے پوچھا گیا کہ "اسرائیل نے ان کے ساتھ جو سلوک کیا ہے، کیا وہ آپ فراموش کر دیں گے" تو کہا "اسرائیل کی جارحیت یہاں سے بہر حال قطعی مختلف ہے" (نوائے وقت)

یوں محسوس ہوتا ہے کہ مسٹر ہیکل بھارت کی خوشامد کی قسم کھا کر آئے تھے۔ ورنہ ایک برادر ملک کے ترجمان ہمارے ہاں آکر ہمیں کوسیں، بہت مشکل ہے۔

مسٹر ہیکل ایک ایسے ملک کے ایک فرزند ہیں، جہاں گاؤ پرستی کو ایک مقام حاصل رہا ہے یہی خونی رشتہ شاید ان کو بھارت کی ہاں میں ہاں ملانے پر مجبور کر رہا ہے۔ بلکہ ہم شروع سے دیکھ رہے ہیں کہ ہیکل نے ہمیشہ بھارت سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور پاکستان کے سلسلہ میں انتہائی سرد مہری کا برتاؤ کیا ہے۔

مصر صرف ایک دوست ملک نہیں بلکہ برادر ملک بھی ہے۔ ان سے ہمیں ہمیشہ نیک توقعات رہی ہیں۔ اس لیے ان کے سلسلہ میں ہمارے وہی جذبات رہے ہیں جو ایک بھائی کے ہو سکتے ہیں: مگر حسنین ہیکل نے مصری حکومت کے سلسلہ میں جو تاثر اکر دیا ہے اس سے خود مصری حکومت کی بھی کوئی خدمت نہیں ہوئی۔ بہر حال مسٹر ہیکل "یہود" کے ساتھ "ہنود" کو سمجھنے میں بھی ناکام رہے ہیں اور اپنے مسلمان بھائی کے حقوق پامال کرتے ہوئے ذرہ بھر نہیں شرمائے۔ آخر ڈھٹائی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔

غیر طبقاتی معاشرہ کا قیام!

پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی لیڈر مسٹر محمد حنیف رامے نے اسمبلی میں امن عامہ اور عام نظم و نسق پر بحث کے دوران اعلان کیا کہ "ان کی جماعت ملک میں غیر طبقاتی معاشرہ قائم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بغیر معاشرے میں امن قائم نہیں ہو سکتا" (نوائے وقت ۱۳ فروری)

ملک کے اندر طبقاتی جذبات کی بنیاد پر کامیاب ہونے والی پارٹی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ غیر طبقاتی معاشرہ قائم کرنے کے نعرے بلند کرے۔ دراصل یہ نعرے سستی شہرت حاصل کرنے اور عوام کو بہلانے کی ایک ناکام کوشش ہے۔ اس لیے ہمیں یہ دیکھ کر سخت صدمہ ہوتا ہے کہ پیپلز پارٹی کے رہنما ابھی تک قوم کے جذبات سے کھیلنے اور ان کو سبز باغ دکھا کر ان کا استحصال کرنے سے باز نہیں آرہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ